23مارچ2019ء

اسٹیٹ بینک نے یومِ پاکستان کے موقع پر نمائش کا انعقاد کیا

23مارچ2019ء کو یومِ پاکستان کے موقع پر بینک دولت پاکستان میں واقع اسٹیٹ بینک میوزیم، کراچی میں 'فنِ سکہ سازی' کے عنوان سے نمائش کا انعقاد کیا گیا، جس میں معروف فنکار عبدالجبار گل کے فن پاروں کے ساتھ ساتھ سکہ سازی کی تاریخ بھی اجاگر کی گئی۔

نمائش کا افتتاح کرتے ہوئے اسٹیٹ بینک کے ڈپٹی گورنر جناب جمیل احمد صاحب نے کہا کہ پاکستان کی تاریخ کے اس اہم دن پر بات کرنا میرے لیے اعزاز ہے، کیونکہ 1940ء کو اس روز برصغیر کے مسلمانوں کے لیے علیحدہ وطن کے حصول کی غرض سے لاہور کے منٹو پارک میں ایک قرارداد منظور کی گئی تھی۔ انہوں نے مزید کہا کہ آج کا دن ہم ان بہادر سپوتوں کی یاد میں منا رہے ہیں، جو بدتر حالات کا مقابلہ کرتے ہوئے علیحدہ مادرِ وطن کے حصول کے لیے پُرعزم رہے۔ ان کی بصارت اور عزم کی پختگی اس امر سے عیاں ہے کہ قراردادِ پاکستان کی منظوری کے محض سات برس کے اندر پاکستان معرضِ وجود میں آگیا۔

نمائش کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ نمائش اس منفرد نوعیت کی ہے کہ اس میں تاریخ کو بذریعہ فن بیان کیا گیا اور پاکستان میں سکہ سازی کے فن کو اجاگر کیا گیا ہے، جسے عموماً سکے چھوٹے ہونے کی وجہ سے نظرانداز کر دیا جاتا ہے۔

ڈپٹی گورنر نے نمائش کے شرکا کی توجہ اسٹیٹ بینک کے احاطے میں قائم ایل آر سی بلڈنگ کی دیوار پر نصب فن پارے کی جانب مبذول کراتے ہوئے اسے علامتی شبیہہ قرار دیا اور تقریب میں موجود جناب عبدالجبار گل کے کام کو سراہا۔ 2004ء میں اسٹیٹ بینک میں قائم لرننگ ریسورس سینٹر نامی عمارت کی دیوار پر سکوں کی جداری نقاشی کی غرض سے عبدالجبار گل صاحب کو منتخب کیا گیا تھا۔ ایل آر سی کی دیوار پر نصب یہ فن پارہ 18 فٹ بلند اور 24 فٹ چوڑا ہے، جس میں 45 سکوں کے نہایت خوبصورت نقوش موجود ہیں۔ انہوں نے یہ غیر معمولی اور منفرد منصوبہ محض چار ماہ کے عرصے میں مکمل کیا۔

متذکرہ فن پارے میں استعمال ہونے والے ان 45 سکوں کی نقول اصل قامت میں 3 فٹ لمبے اور چوڑے پینلز پر نمائش میں پیش کی گئیں۔ جداری نقاشی کے فن پارے کی نقول تیار کرنے کے لیے ماڈل کاسٹنگ پر اسس کی تکنیک استعمال کی گئی، جس میں ایم ڈی ایف لاثانی لکڑی پر نقوش کنندہ کیے گئے اور ڈھلائی کے لیے پلاسٹر استعمال کیا گیا۔ پلاسٹر تیار کرنے کے لیے 'کولڈ برونز کاسٹنگ' نامی تکنیک استعمال کی گئی جس میں کانسی کی بھرت کو گوند میں ملایا جاتا ہے۔

نمائش میں کئی ادوار کے سکے پیش کیے گئے، جن میں کوڑیوں سے لے کر اعشاری نظام کے تحت مختلف ادوار میں رائج سکے، کنورژن ٹیبل، سکہ سازی کا عمل اور پاکستان میں 1948ء سے لے کر آج تک استعمال ہونے والے سکے شامل ہیں۔

نمائش میں ترکی اور جاپان کے قونصل جنرلز، شہر کی معزز شخصیات، اسٹیٹ بینک کے افسران اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد نے شرکت کی۔

****